نام کتاب : **رجوع الی القرآن-اہمیت اور تقاضے** (حصہ دوم)[مقالات سیمینار]
مرتب : اشہد رفیق ندوی
ناشر : ادارہ علوم القرآن، شبلی باغ، علی گڑھ-۲۰۲۰۰۲
سن اشاعت: ۲۰۱۴ء
صفحات : ۳۶۸
قیمت : ۲۷۵ روپے

ادارہ علوم القرآن (شبلی باغ، علی گڑھ) کے زیر اہتمام 'رجوع الی القرآن- اہمیت اور تقاضے' کے موضوع پر ۲۱-۲۲/ اکتوبر، ۲۰۱۲ء کو دوروزہ سیمینار منعقد ہوا تھا۔ موضوع کی اہمیت اور سیمینار کے شرکاء و سامعین کی طلب پر اس موضوع پر دوسرا سیمینار ۲۰-۲۱/ اکتوبر ۲۰۱۳ء کو منعقد کیا گیا۔ زیر تعارف کتاب اسی سیمینار کے منتخب مقالات کا مجموعہ ہے۔

یہ مجموعہ کنوینر سیمینار مولانا اشہد رفیق ندوی کا مرتبہ ہے۔ اس میں پیش لفظ، عرض مرتب اور استقبالیہ کلمات کے علاوہ ۱۷/ مقالات شامل ہیں جن میں سیمینار کے موضوع کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان مقالات میں قرآن کریم کے مضامین کے امتیازات اور عصر حاضر میں رجوع الی القرآن کی اہمیت اور اس کے تقاضوں کو واضح کرنے کے علاوہ تزکیہ نفس کا قرآنی تصور، اس کا عملی پہلو اور اس کے حصول کے طریق سے بحث کی گئی ہے۔ بعض مقالات میں سماجی و معاشی زندگی کے حوالہ سے قرآن کے مطالبات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ موجودہ دور کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ قرآن کے اِن مطالبات کو پورا کیا جائے۔ عصر حاضر کے معاشرہ میں خواتین جن مسائل سے دوچار ہیں ان کی بڑی وجہ یہ ہے کہ قرآن نے ان کا جو مقام و مرتبہ متعین کیا ہے اور ان کے جو سماجی و معاشی حقوق مقرر کیے ہیں اس کی طرف سے بے توجہی برتی جارہی ہے۔ بعض مقالہ نگار نے اسی پہلو سے قرآنی تعلیمات واحکام پر مفصل

روشنی ڈالی ہے۔ انسان کسی طرح روزمرہ زندگی گزار کر اپنے اعمال کو اپنے لیے اور دوسروں کے لیے باعث خیر بنا سکتا ہے، سماج و معاشرت کی اصلاح کے لیے وہ کیسے کارگر ہوسکتا ہے اور حقیقی کامیابی پا سکتا ہے۔ بعض مقالات میں قرآنی آیات کے حوالہ سے یہ نکات واضح کیے گئے ہیں۔ غیر مسلموں سے تعلقات اور ان سے درپیش مسائل پر مکالمت کے باب میں قرآن کے رہنما اصول اور عصر حاضر میں ان کی معنویت سے بھی بعض مقالہ نگاروں نے تعرض کیا ہے۔ اپنے افکار و نظریات کو موثر انداز میں پیش کرنے کے لیے قرآن نے کیا طرز استدلال اختیار کیا ہے اور موجودہ دور میں اسلامی عقاید و تعلیمات کی تشریح و ترجمانی میں ان سے کیسے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ یہ اہم موضوع بھی اس کتاب میں زیر بحث آیا ہے۔ طلبہ میں فہم قرآن کی استعداد پیدا کرنے کے لیے تفسیر کی تدریس کا کیا اختیار کیا جائے اور موجودہ دور کے مدارس میں تفسیر کے باب میں مروج طریقہ تدریس میں کیسے خوشگوار و مفید تبدیلی لائی جاسکتی ہے ان مسائل پر بھی بعض اسکالرس نے اظہار خیال کیا ہے۔ عام لوگوں میں قرآنی افکار و تعلیمات کی اشاعت کے لیے درسِ قرآن کی کیا اہمیت ہے اور عصری تقاضوں کے مطابق اس طرح کی مجالس کو کیسے مزید مفید بنایا جائے اس پر بعض مقالات میں تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ مجموعہ ان شاء اللہ رجوع الی القرآن کی اہمیت اور اس کے تقاضوں و طریق کار کو سمجھنے کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ (ادارہ)

قرآنیات پر نئے مضامین:

☆ قرآن کریم کا پہلا غیر منقوط اردو ترجمہ، محمد ہمایوں عباس شمس، معارف، ۲/۱۹۴، اگست ۲۰۱۴ء، ص ۱۱۰-۱۱۷

☆ تفسیر ثنائی - ایک اجمالی جائزہ، حافظ محمد شکیل اوج، معارف، ۴/۱۹۴، اکتوبر ۲۰۱۴ء، ص ۲۴۵-۲۶۴

☆ دور جدید کی چند مفسر خواتین، عفاف عبدالغفور حمید/ اردو ترجمہ: ندیم سحر عنبریں، تحقیقات